© rasailojaraid.com

محمد اسحاق بھٹی

ایک حدیث

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْغَادِرَ یُرْفَعُ لَہٗ لِوَاءٌ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ یُقَالُ ھٰذِہٖ غَدْرَۃُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ ۔(صحیح بخاری، کتاب الادب، باب یدعی الناس بآبائھم)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ سے روایت ہے، وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا وعدہ خلاف کرنے والے کے لیے قیامت کے روز ایک جھنڈا اٹھایا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں شخص کی وعدہ خلافی ہے۔

معاشرتی برائیوں میں وعدہ خلافی بہت بڑی برائی ہے۔ ایک حدیث میں فرمایا گیا ہے کہ وعدہ خلافی منافق کی علامتوں میں سے ایک علامت ہے۔

اسلامی معاشرے میں وہ شخص انتہائی قابلِ احترام اور لائق تعظیم ہے جو وعدے کا پکا ہے اور جس شخص سے جو بات کرتا ہے، اس پر پورا اترتا ہے۔

قرآنِ مجید میں بھی ایفائے عہد کی تلقین فرمائی گئی ہے اور حکم دیا گیا ہے کہ وعدہ ہر حال میں پورا کرو۔ ارشادِ خداوندی ہے:

وَاَوْفُوْا بِالْعَھْدِ اِنَّ الْعَھْدَ کَانَ مَسْئُوْلًا ۝ (بنی اسرائیل: ۳۴)

یعنی جب تم کسی سے وعدہ کرو، تو پورا کرو، وعدے کے بارے میں تم سے اللہ کی بارگاہ میں باز پرس ہوگی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی سے کوئی وعدہ کر لیتے تو اس کو ہر حال میں ایفا کرتے، اس کے لیے خواہ کتنی تکلیف ہوتی، اسے برداشت فرماتے، لیکن وعدے کی خلاف ورزی ہرگز نہ کرتے۔ اس قسم کے واقعات بھی احادیث میں ملتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی سے وعدہ کیا اور فرمایا کہ میں تیرے انتظار میں یہاں کھڑا ہوں، لیکن وہ شخص بھول گیا کہ حضور اس کے انتظار میں فلاں جگہ کھڑے ہیں، آپ کافی عرصے تک بلکہ ایک روایت کے مطابق تین دن وہاں کھڑے اس کا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

انتظار فرماتے رہے، اس کے بعد وہ شخص آیا تو اس نے اپنی بھول یا کوتاہی پر آپ سے معذرت کی اور اس شدید غلطی پر معافی کا خواستگار ہوا۔

ایفائے عہد کرنا نہایت ضروری ہے، جس شخص سے کوئی چیز لینے یا کوئی چیز اس کو دینے کا وعدہ کیا جاتا ہے تو وہ اس کا منتظر رہتا ہے اور وعدے کے مطابق اپنا ایک منصوبہ تیار کر لیتا ہے، لیکن اگر وعدے پر اُسے شے موعودہ نہ ملے تو اسے سخت تکلیف ہوتی ہے۔ ممکن ہے، اس نے اس وعدے کی روشنی میں کسی اور سے کوئی وعدہ کر رکھا ہو، اور اقرار کیا ہو کہ فلاں شے، فلاں دن اسے دے گا، لیکن جب خود اسے ہی نہیں ملی تو وہ آگے کیوں کر دے گا، اس طرح جس سے وعدہ کیا گیا ہے، وہ بھی وقت موعودہ پر چیز نہ ملنے کی وجہ سے وعدہ پورا نہ کر سکا، اور نہ اس وعدہ خلافی کے غلط اثرات کو وسیع کرنے کا باعث بنا۔

وعدہ خلافی کرنے والے کا معاشرے میں کوئی اثر نہیں رہتا اور کسی حلقے میں بھی اس کو عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا۔ نہ کاروباری لوگ اس پر اعتماد کرتے ہیں اور نہ عام آدمی اس کو لائقِ اعتنا گردانتے ہیں۔

دنیا کے تمام چھوٹے بڑے کام وعدے پر چلتے ہیں، اگر وعدہ صحیح ہو، اور اسے ہر قیمت پر پورا کیا جائے تو سب معاملات ٹھیک رہتے ہیں، اور اگر وعدے کے ایفا کا خیال نہ رکھا جائے تو معاملے کا کوئی پہلو بھی درست نہیں رہتا۔ لہٰذا ضروری ہے کہ گفتگو میں یا لین دین میں کسی کو دھوکے میں نہ رکھا جائے، اور وعدہ پورا کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔ کیوں کہ معاشرتی نظام کو برقرار رکھنے کے لیے ایفائے عہد کو اوّلین حیثیت حاصل ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مطالعۂ حدیث :- مولانا محمد حنیف ندوی

گولڈزیہر (GOLDZAHIR) اور اس قبیل کے دوسرے استشراق زدہ حضرات نے حدیث و سنت کے بارے میں اس سرزہ سرائی کو علمی و تحقیقی قالب میں ڈھالنے کی کوشش کی ہے کہ اس کی تدوین و تسوید تیسری صدی ہجری میں محض تاریخی عوامل کی بنا پر معرض ظہور میں آئی۔ مولانا ندوی نے اس کتاب میں اس اعتراض کا مثبت انداز میں جواب دیا ہے اور یہ بتایا ہے کہ حدیث نبوی کی اشاعت و فروغ اور حفظ و صیانت کا سلسلہ عہد نبوی سے لے کر صحاح ستہ کی تدوین تک ایک خاص قسم کا تسلسل لیے ہوئے ہے، جس میں شک و ارتیاب کی کوئی گنجائش نہیں پائی جاتی۔ علاوہ ازیں اس میں مولانا نے حدیث کے علوم و معارف پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اور یہ بتایا ہے کہ یہ ایک مکمل سائنس ہے، جس میں نہ صرف رجال و رواۃ کی جانچ پرکھ کے پیمانوں کی تشریح کا اہتمام کیا گیا ہے بلکہ ان اصولوں کی نشان دہی بھی کی گئی ہے جن سے محدثین نے متن کی صحت و استواری کا تعین کیا ہے۔ اسلام میں حدیث و سنت کا کیا درجہ ہے، اس نے کب اور کس طرح تدوین و تصنیف کے محنت طلب مرحلے طے کیے اور کن موثق علمی ذرائع سے ہم تک اس کی برکات پہنچیں، یا یہ کہ یہ اپنے آغوش میں تحقیق و تفحص کے کن معیاروں کو سمیٹے ہوئے ہے؟ ان سوالات کے تحقیقی جواب کے لیے اس کتاب کا مطالعہ کیجیے۔

صفحات ۲۲۸ قیمت ۲۵ روپے

اسلام — دینِ آسان :- مولانا محمد جعفر شاہ پھلواروی

جو لوگ اسلام کے احکام کو بہت دشوار اور ناممکن العمل سمجھتے ہیں، انھیں یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہیے۔ حقیقت یہ ہے کہ دین کو ہماری تنگ نظری اور غلط فہمیوں نے دشوار بنا دیا ہے، ورنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق دین آسان ہے۔ اس کتاب میں ایسے متعدد مسائل پر تفصیل سے عقلی روشنی ڈالی گئی ہے جو بہت اُلجھے ہوئے سمجھے جاتے ہیں۔

صفحات ۳۶۸ قیمت ۱۲ روپے

ملنے کا پتا :- ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ، کلب روڈ، لاھور

© rasailojaraid.com